انفیکشن سے بچاؤ۔

بہت سے لوگوں میں ایڈز کی انفیکشن کی وجہ سے جسم کے ضروری حصوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔اگر یہ ہو ہونا شروع ہوجائے تو آپ کے جسم میں ایڈز پھیلنا زیادہ آسان ہوجاتا ہے۔اِس بیماری کو انفیکشن اپورٹونسٹا بھی کہا جاتا ہے۔

ڈاکٹر خطرات بتا سکتے ہیں جب کسی بھی شخص کے اندر یہ انفیکشن ہورہی ہو ویسے اِن سیلز کو سی ڈی 4 بھی کہتے ہیں اِس کے علاوہ لمفوسیتوٹی کو پورا نتے یا سیلز ٹی جو کے خون میں ملتے ہیں۔بڑی عُمر کے لوگوں میں یہ انفیکشن ہونے کے بہت کم چانس ہوتے ہیں اگر اُن کے جسم میں سی ڈی 4 کی مقدار 200/mm سے اُپر ہو۔مگر نمبر اور انفیکشن کے بڑنے سے ایک آدمی کے اندر ممکنا حد تک ممکن ہے کے سی ڈی 4 کی تعداد کم ہوجائے۔

ایک ڈاکٹر ہی آپ کو بتا سکتا ہے کہ اِن حالات میں دوائی کھانی شُروع کردینے چاہیئے تا کہ آپ مزید انفیکشن سے بچ سکیں،خاص طور پر جب آپ کے جسم میں سی ڈی 4 کی تعداد کم ہورہی ہو۔اِس کو حفاظتی علاج بھی کہا جاتا ہے جس کا مقصد کسی بھی بیماری کو آنے سے پہلے روکنا ہے۔اور جب یہ علاج ختم ہوجائے تو سکتا ہے کہ کُچھ عرصہ تک دوسری دوائی کھانی پڑے اِس انفیکشن کو بلکُل ختم کرنے کے لیئے۔جس کو دوسرا حفاظتی علاج بھی کہا جاتا ہے۔

جو لوگ ایڈز کے ساتھ زندگی گُزار رہے ہیں اُن کو اُن ڈاکٹروں کا شُکر گُزار ہونا چاہیئے جنھوں نے اِس مہلک بیماری کو کم کرنے میں بڑی محنت کی ہے۔جیسا کہ ایک انفیکشن یعنی نمونیاں **Pneumocystis Carinii(PCP)** ایک بڑی وجہ ہے موت کی ایڈز کے مریضوں کے لیئے بہر حال کُچھ دوائیاں موجود ہیں جو صرف ایک خاص عرصے تک کے لیئے ہی مُفید ہوسکتی ہیں۔جبکہ ساری انفیکشن کو ٹھیک نہیں کیا جاسکتا اور ڈاکٹروں کا مُختلف نظریہ ہے ٹھیک علاج کے سِلسلے میں۔

دوائیوں کے ساتھ اِس کا علاج اور ایڈز کو کم کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ کے جسم میں سی ڈی 4 کی تعداد کو بڑھایا جاسکتا صرف اُن دوائیوں سے جو آپ کھا رہے ہیں بہت ضروری ہے کہ دوائی باقاعدگی سے کھائیں اِس اِنفیکشن کے بڑنے کے خلاف جب تک آپ کے جسم کا سِسٹم بلکل ٹھیک نہ ہوجائے اور وہ اِس اِنفیکشن کے خلاف مُقابلہ کر سکے۔

اگر آدمی چاہے یا حفاظتی دوائی نہ کھائے اُس کو یقیناً ایک طرف اِس کے فوائد یعنی انفیکشن سے بچاؤ اور دوسری طرف دوائی کھانے کو دِل نہ چاہنا اور رِسک جو کہ اُس پر اثر انداز ہوسکتے ہیں معلوم ہونے چاہئیں۔کُچھ انفیکشنز کے لیئے جیسے کہ پے سے پے اِس کا لیول یقینی طور پر حفاظتی دوائی کے متعلق کہے گا،اِس دوران جب **CMV** اور **MAI** کا لیول کلیئر نہ ہو۔مگر فیصلہ کرنے سے پہلے ہر طرف سے اچھی طرح سوچ لیں۔

سب سے پہلے جو آپ سوچ سکتے ہیں اگر آپ کو ڈر ہے کہ آپ کو کسی بھی قسم کی انفیکشن ہوسکتی ہے جو آپ کو بتائے گی سی ڈی 4 کی تعداد جو آپ کے اندر ہے۔مگر اُس صورت میں کہ اگر آپ کو انفیکشن ہوچُکی ہے تو ڈاکٹر یقینی طور پر آپ کو خون کے ٹیسٹ کے لیئے بولے گا یہ جاننے کے لیئے کہ کون سی چیز اِس انفکشن کا باعث بنی ہے اور یہ کیسے ممکن ہے کہ یہ توکسوپلاسموسس **Toxoplasmosis** یا سی ایم وی **CMV** ہے۔اور اُس صورت میں کہ ابھی تک آپ پر یہ اثر انداز نہیں ہوئی آپ حفاظتی تدابیر اِستعمال کرسکتے ہیں دوائی کھانے کی بجائے۔

اور اگر آپ کو ڈر ہو کہ آپ کسی بھی قسم کی اِنفیکشن کا شکار ہوسکتے ہیں تو اچھی طرح معلوم کرلیں کہ جو دوائی آپ کھانے جا رہے ہیں اُس سے کسی بھی دوسری قسم کی انفیکشن ممکن تو نہیں۔مگر یاد رہے کہ ہر انسان مُختلف ہے اِس لیئے ضروری نہیں جب ایک کو کوئی چیز ہو تو دوسرے کو بھی وہی ہو۔بہت سارے افیکٹ ایسے بھی ہیں جو بعض اوقات دوائی ختم ہونے کے بعد ظاہر ہوتے ہیں۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut
ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats
Institut Català de la Salut Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional
Adaptación de nam www.aidsmap.com
MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA

کچھ دوائیاں ایسی بھی ہوتی ہیں جن کو کھانے کے لیئے کسی بھی حفاظتی تدبیر کی ضرورت نہیں ہوتی، مگر کچھ کے لیئے نہایت ضروری ہوتا ہے کچھ خاص حفاظتی تدابیر یا ایک خاص مقررہ وقت ہر دن کا۔ یہ چیزیں آپ کی روٹین کی زندگی میں کچھ تبدیلی لا سکتی ہیں جس سے آپ کی روزمرہ کی زندگی میں کچھ تبدیلی آ سکتی ہے۔ اِس مقصد کے لیئے ویسے تو بہت سی دوائیاں ہیں مگر ہمیشہ وہی دوائی سلیکٹ کی جاتی ہے جو آپ کے مُطابق ہو۔

کچھ لوگ ایک بھی ہوتے ہیں جن میں حفاظتی علاج کروانے کی صلاحیت نہیں ہوتی، جبکہ کچھ لوگوں کو علاج کروانا اچھا نہیں لگتا مگر کوئی بھی دوائی کھانے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ کی صحت ٹھیک ہو جائے۔ اگر آپ کی صورت حال ایسی ہے تو دوسری صورت یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اصل انفیکشن معلوم کی جائے، مگر زیادہ تر انفیکشنز علاج کے بارے میں کہتی ہیں۔

جبکہ کچھ اِنفیکشنز بہت خطرناک ہوتی ہیں جو بعد میں ایڈز کے مریض کی موت کا موجب بنتی ہیں۔ جن میں ایک سب سے بڑی وجہ دنوں میں ہی وزن کا کم ہو جا ہوتا ہے جو کہ مُشکل ہوتا ہے جلدی پورا کرنا جس کی وجہ سے انفیکشن کا رِسک اور بڑ جاتا ہے۔

کِن حالات میں حفاظتی علاج ضروری ہو جاتا ہے۔

CD 4 کالیول۔	اِنفیکشن۔	حفاظتی دوائی۔
200 سے کم	پی سی پی	سپٹرین، پینٹامیڈنا اور داپسونے۔
200 سے کم	توکسو پلاسموسس	سپٹرین۔
100 سے کم	ایم اے آئی	رِفابوٹینا اور کلارِتھومسینا۔
100 سے کم	سی ایم وی	گانسیکلو ویرا ورل

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org

Generalitat de Catalunya Departament de Salut

ACSAR associació catalana de solidaritat i ajuda als refugiats

Institut Català de la Salut
Direcció d'Atenció Primària Ciutat -Vella
Unitat de Malalties Tropicals, Importades i Vacunació Internacional

Adaptación de nam
www.aidsmap.com

MINISTERIO DE SANIDAD Y CONSUMO
SECRETARÍA GENERAL DEL PLAN NACIONAL SOBRE EL SIDA